بے بُنیاد لوگوں کے نام

اسلام انہیں پسند ہے بنیاد کے بغیر
اولاد کی طلب مگر اجداد کے بغیر

گیہوں کی بالیاں نہ اُگیں کھاد کے بغیر
شیریں کا شہر جس طرح فرہاد کے بغیر

زنجیرِ عدل داد یا فریاد کے بغیر
جاپان و جرمنی کسی ایجاد کے بغیر

ایسا گلاب جس میں نہ خوشبو نہ رنگ ہو
شمشیر آب دار ہو فولاد کے بغیر

کرتے ہیں جس سے عشق نہیں نام اس کا یاد
کوفے کی داستان ہے بغداد کے بغیر

سوسائٹی سے جُرم فنا ہو سزا نہ ہو
پیدا "نواسگان" ہوں، داماد کے بغیر

سیّد ضمیر جعفری